سوال

(259) کوئی مومن پاک مرد کسی بدکردار وغیر مومنہ کا خاوند نہیں ہوسکتا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الْخَبِيثَاتُ لِلْخَبِيثِينَ وَالْخَبِيثُونَ لِلْخَبِيثَاتِ ۖ وَالطَّيِّبَاتُ لِلطَّيِّبِينَ وَالطَّيِّبُونَ لِلطَّيِّبَاتِ ۚ أُولَٰئِكَ مُبَرَّءُونَ مِمَّا يَقُولُونَ ۖ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ

سے معلوم ہوتا ہے کہ کوئی مومن پاک مرد کسی بدکردار وغیر مومنہ کا خاوند نہیں ہوسکتا۔ بعینہ کوئی نیک مومنہ بی بی کسی فاجر وفاسق کی بیوی نہیں ہوسکتی۔ مگر آثار واخبار سے پتہ چلتا ہے۔ کہ بعض نیک مردوں کو بدکار عورتوں اور بعض نیکو کار عورتوں کو بدکار مردوں کا سامنا ہوا۔ مثلاً لوط علیہ السلام کی بیوی کافرہ۔ فرعون متکبر کی بیوی مومنہ حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیوی جس نے انہیں زہر دی۔ (صوفی احمد اللہ سری نگر کشمیر)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خبیث اور خبیثہ کے معنی میں ذانی مرد اور زانیہ عورت حضرت لوط علیہ السلام اور امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیویاں زانیہ نہ تھیں۔ علاوہ اس کے یہ جملہ خبریہ انشائیہ کے معنی میں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 211

محدث فتویٰ